S_1997_1_83_84

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

یلامانچی رنگا راؤ اور دیگران، وغیرہ

بنام۔

اسٹیٹ آف اڑیسہ اور دیگران

5 مئی 1997

کے۔راماسوامی اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

اراضی کے حصول کا قانون،1894:

دفعہ 28اے-اراضی کے حصول کے عدالت فیصلے کی بنیاد پر معاوضے کا از سر نو تعین-اراضی کے حصول کے افسر کے ذریعے معاوضہ-اراضی کے مالکان کی طرف سے کوئی حوالہ نہیں مانگا گیا-بعد میں،ایک اور معاملے میں،حوالہ عدالت نے اسی نوٹیفکیشن کے تحت آنے والی اسی طرح کی زمینوں کے لیے معاوضے میں اضافہ کیا-اراضی کے مالکان نے حوالہ عدالت کے حکم کے تین ماہ کے اندر درخواست دائر کی-دریں اثنا عدالت عالیہ نے معاوضے میں مزید اضافہ کیا-اراضی کے مالکان نے دوبارہ اراضی کے حصول کے افسر کی درخواست کو مسترد کر دیا اور رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا-منعقد،اراضی کے مالکان دفعہ 28اے کے تحت حوالہ طلب کرنے کے حقدار ہیں-عدالت عالیہ کے فیصلے کے بعد حوالہ کے لیے درخواست قابل دیکھ بھال نہیں ہے اراضی کے حصول کے افسر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ عدالت عالیہ کے ذریعے منظور کردہ فیصلے کے مطابق معاوضے کا دوبارہ تعین کرے، جو کہ سابقہ حوالہ درخواست کے مطابق ہے، جو متعلقہ اپیلوں میں ریاست کی طرف سے دائر اپیل،اگر کوئی ہو، کے نتیجے سے مشروط ہوگی۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3614 آف 1997 وغیرہ۔

1990 کے او جے سی نمبر 2556 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے مورخہ 30.4.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے وائی۔پی۔راؤ۔

اندراجیت رے ایڈوکیٹ جنرل اور پی۔این۔مشرا جواب دہندگان کے لیے

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے وکلاء کو سنا

ایس ایل پی (سی) نمبر۔ 1670/94 سے پیدا ہونے والی اپیل کے حقائق یہ ہیں کہ اراضی کے حصول کے قانون، 1894 کی دفعہ (1) 4 کے تحت نوٹیفکیشن 11 اگست 1971 کو 700 ایکڑ زمین حاصل کرنے کے لیے شائع کیا گیا تھا۔ یہ ایوارڈ 18.10.1976 پر منظور کیا گیا۔ اپیل گزاروں نے دفعہ 18 کے تحت حوالہ نہیں مانگا۔ حوالہ عدالت نے اسی طرح کی زمینوں کے سلسلے میں اپنے فیصلے اور 30.1.1985 اور 31.1.1985 کے حکم نامے کے ذریعے ایم جے سی نمبر 32/79 اور 29/79 ہر پھل (ناریل) والے درخت کے لیے معاوضے کو بڑھا کر 450 روپے کر دیا۔ اپیل گزاروں نے حوالہ عدالت فیصلے کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر 30 اپریل 1985 کو دفعہ 28 اے کے تحت اپنی درخواست دائر کی۔ فیصلہ نہیں کیا گیا۔ ایک بار پھر، عدالت عالیہ نے 5 جنوری 1995 کے فیصلے کے ذریعے ایف اے نمبر 166/84 میں معاوضے کو بڑھا کر 650 روپے فی پھل دار درخت کر دیا۔ اپیل گزاروں نے 23 مئی 1990 کو دوبارہ اراضی کے حصول کے افسر کے سامنے دوبارہ تعین کے لیے درخواست دی، جسے مسترد کر دیا گیا۔ عدالت عالیہ نے 30 اپریل 1993 کو رٹ درخواستوں کو خارج کر دیا ہے۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں۔

اس حقیقت کے پیش نظر کہ اپیل گزاروں نے متعلقہ معاملات میں حوالہ عدالت کی طرف سے بڑھے ہوئے معاوضے کے ایوارڈ کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر تحریری حوالہ درخواستیں دائر کی تھیں، جو تسلیم شدہ طور پر فعہ (1) 4 کے تحت جاری کردہ اسی نوٹیفکیشن کے تحت آتے ہیں، اپیل گزار دفعہ 28 اے کے تحت حوالہ طلب کرنے کے حقدار ہیں لیکن ایسا نہیں کیا گیا۔ عدالت عالیہ کے فیصلے کے بعد دفعہ 28 اے کے تحت ریفرنس کی درخواست قابل قبول نہیں ہے۔

اسی کے مطابق اپیلوں کی اجازت ہے۔ اراضی کے حصول کے افسر کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ 30 اپریل 1985 کی حوالہ درخواست کے مطابق عدالت عالیہ کی طرف سے منظور کردہ ایوارڈ کے مطابق مذکورہ نوٹیفکیشن کے تحت حاصل کردہ اپیل گزاروں کی جائیدادوں کے معاوضے کا دوبارہ تعین کرے اور قانون کے مطابق مناسب ایوارڈ پاس کرے جو ان متعلقہ اپیلوں میں ریاست کی طرف سے دائر اپیل، اگر کوئی ہو، کے نتیجے میں ہوگا۔ بنا قیمت کے۔

آر۔ پی۔

اپیلوں کو منظور کیا جاتا ہیں

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24